1۔ حرف لن کس چیز کا فائدہ دیتا ہے؟

حرف لن نفی اور استقبال کا فائدہ دیتا ہے اور یہ تاکید اور تابید کا تقاضا نہیں کرتا اور نہ ہی یہ دعا کے لیے استعمال ہوتا ہے

2۔ حرف کئی کب ناصبہ ہوتا ہے؟

حرف کی ناصبہ اس وقت ہوتا ہے جب یہ مصدریہ ہو اور اَن کے قائم مقام ہو۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب اس پر لام داخل ہو۔ یا تو لفظاً داخل ہوگا جیسے لکیلا تاسوا، لکی یکون علی المومنین حرج یا تقدیراً داخل ہوگا جیسے جئتک کی تکرمنی۔

3۔ سیبویہ کے نزدیک حرف اذن کس چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

سیبویہ کے نزدیک حرف اذن حرف جواب اور جزا ہے

(4) اذن کے ناصبہ ہونے کی شرائط:

اذن کے ناصبہ ہونے کی تین شرائط ہیں:

(1) جب وہ صدرِ کلام میں واقع ہو جیسے اگر آپ کہیں زیدٌ اذن تو میں اس وقت کہوں گا اکرمُہٗ (رفع کے ساتھ) کیونکہ یہاں اذن ابتدا کلام میں واقع نہیں ہے

(2) اذن کے بعد فعل مستقبل ہو۔ اگر آپ کسی سے بات کریں اور وہ جواب دے اذن تصدق۔ اس کو رفع کے ساتھ پڑھا جائے گا کیونکہ یہاں اس سے مراد حال ہے

(3) اذن اور فعل کے درمیان قسم کے علاوہ کسی اور چیز سے فاصلہ نہ ہو جیسے اذن اُکرمَکَ۔ اذن واللہِ اُکرمَکَ

(2)

(5) اَنْ مفسرہ سے کیا مراد ہے؟

جس سے پہلے قول کے معنی پر دلالت کرنے والا فعل لایا گیا ہو۔ اور وہی معنی مراد لیا گیا ہو جیسے

کتبت الیہ ان یفعل کذا۔

(6) اَنْ زائدہ سے کیا مراد ہے؟

اَنْ زائدہ وہ ہوتا ہے جو قسم اور لو کے درمیان واقع ہو جیسے اُقسم باللّٰہ ان لو یاتنی زید لاکرمنہ۔

(7) حتیٰ کے بعد فعل کے مرفوع ہونے کی حالتیں؟

تین حالتیں ہیں۔

1- وہ ما قبل کے لیے مسبب ہو یعنی حتیٰ کا ما بعد ما قبل کے لیے مسبب ہو اسی وجہ سے اس مثال میں رفع دینا ممنوع ہے جیسے ما سرت حتیٰ ادخل البلد کیونکہ سیر کا ختم ہونا دخول کا سبب نہیں ہے اور اس مثال میں بھی رفع ممنوع ہے سرت حتیٰ تطلع الشمس کیونکہ سیر طلوع کا سبب نہیں ہے

(2) فعل کا زمانہ حال ہو نہ کہ استقبال۔ جیسے سرت حتیٰ ادخُلھَا۔ جب آپ داخل ہو رہے ہوں۔

(3) حتیٰ کا ما قبل تام ہو جیسے سیری حتیٰ ادخُلھَا اس مثال میں رفع ممتنع ہے

(8) او کے بعد اَنْ مضمرہ کی وجہ سے نصب دینا؟

او کے بعد والے فعل کو ان مضمرہ کی وجہ سے نصب دیا جاتا ہے جب وہ الی کے معنی میں ہو جیسے لالزمنک او تقضینی حقی

جب وہ الا کے معنی میں ہو جیسے لا قتلن الکافر و لیسلم ای
الا ان یُسْلِم

⑨ ~~الا~~ مضمر کو فاء سببیہ کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے نصب؟

فاء سببیہ کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے نصب دیا جاتا ہے جب اس
سے پہلے نفی محض ہو جیسے لا یقضی علیھم فیموتوا۔
یا ناق سیری عنقا فسیحاً الی سلیمان فنستریحا
یا اس سے پہلے نہی ہو جیسے ولا تطغوا فیہ فیحل علیکم غضبی
یا تحضیض ہو جیسے لولا اخرتنی الی اجل قریب فاصدق۔
تمنی ہو جیسے یا لیتنی کنت معھم فافوز فوزاً عظیما۔
ترجی ہو جیسے لعلی ابلغ الاسباب اسباب السموات فاطلع۔
استفہام ہو جیسے
ھل تعرفون لباناتی فارجو ان تقضی فیرتد بعض الروح للجسد

⑩ لم کا عمل تحریر کریں؟

حرف لم فعل مضارع کو منفی کے معنی میں تبدیل کرتا ہے اور اسے ماضی
کے معنی میں تبدیل کر دیتا ہے۔
جیسے لم یلد و لم یولد۔

⑪ لما کن امور میں لم کے ساتھ مشترک ہوتا ہے؟

لما، لم کے ساتھ چار امور میں مشترک ہوتا ہے
۱۔ حرف ہونے میں ② مضارع کے ساتھ خاص ہونے میں۔
③ جزم دینے میں ④ اور ماضی کے زمانہ میں تبدیل کرنے میں

(12) لما لم کے ساتھ کن امور میں جدا ہوتا ہے؟

چار امور ہیں۔

(1) لما کی نفی زمانہ حال تک جاری رہتی ہے بخلاف لم کی نفی کے کیونکہ کبھی تو حال تک جاری رہتی ہے جیسے لم یلد ولم یولد۔
اور کبھی جاری نہیں رہتی۔ ھل اتی علی الانسان حین من الدھر لم یکن شیئاً مذکوراً۔ کیونکہ اس کے بعد انسان شئی مذکور تھا

(2) لما مابعد کے ثبوت کے توقع کی خبر دیتا ہے جیسے لما یذوقوا عذاب۔ اور لم اس کا تقاضا نہیں کرتا۔

(3) لما کے بعد فعل کو حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے کہا جائے ھل دخلت البلد آپ جواب دیں قاربتھا ولما۔ اور اس سے ارادہ یہ ہو کہ ولما دخلتھا۔ لیکن یہ کہنا جائز نہیں کہ قاربتھا ولم

(4) لما کے ساتھ حرف شرط ملا ہوا نہیں ہوتا بخلاف لم کے جیسے اِن لم تقم قمت۔
لیکن یہ کہنا جائز نہیں اِن لما تقم قمت۔

(13) الف لام کے بارے میں کتنے مذاہب ہیں؟

تین مذاہب ہیں

(1) معرف الف لام ہے اور الف اصل ہے لام زائدہ ہے
(2) الف لام معرف ہے اور الف زائدہ ہے اور لام اصل ہے
(3) معرف صرف لام ہے

(5)

(14) لغت حمیر:

لغت حمیر میں الف لام کے لام کو میم سے بدلنا جائز ہے

جیسے لیس من امبر امصیام فی امسفر۔

(15) نواسخ کا لغتاً اور اصطلاحاً مفہوم تحریر کریں؟

نواسخ ناسخ کی جمع ہے اور اس کا لغوی معنی ہے زائل کرنا۔

اصطلاح میں اس سے مراد وہ ہے جو مبتدا اور خبر کے حکم کو ختم کر دے

(16) نواسخ کی اقسام:

نواسخ کی تین اقسام ہیں۔

① جو مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دے جیسے کان اور اس کے اخوات

② جو مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دے وہ اِنَّ اور اخوات ہیں

③ جو مبتدا اور خبر دونوں کو نصب دیں جیسے ظن اور اسکے ~~[illegible]~~ اخوات

(17) کان اور اخوات:

وہ تیرہ الفاظ ہیں اور تین اقسام پر مشتمل ہیں

① جو بغیر شرط کے مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں وہ آٹھ حروف ہیں

کان، امسی، اصبح، اضحی، بات، ظل، صار، لیس

② جو حروف اس شرط کے ساتھ عمل کرتے ہیں کہ ان سے پہلے نفی یا شبہ نفی ہو

وہ چار حروف ہیں۔ زال، فتیء، برح، انفک۔

نفی کی مثال ولا یزالون مختلفین۔ لن نبرح علیہ عاکفین۔

شبہ نفی وہ نہی اور دعا ہے۔



(3) وہ حروف جو اس شرط کے ساتھ عمل کرتے ہیں کہ ان سے پہلے ما مصدریہ ظرفیہ
ہو وہ حرف دائم ہے
جیسے واوصانی بالصلوٰۃ والزکوۃ ما دمت حیا۔

(18) کان کے باب میں خبر کا اسم اور فعل کے درمیان آنا؟

کان کے باب میں خبر کا اسم اور فعل کے درمیان لانا جائز ہے
جیسے کان حقاً علینا نصر المومنین۔

(19) کان کی خبر کے حالات؟

خبر کے تین حالات ہیں
(1) فعل اور اسم سے مؤخر ہونا ہی اصل ہے۔ کان ربک قدیرا۔
(2) خبر کا فعل اور اسم کے درمیان آنا جیسے کان حقاً علینا نصر المومنین
(3) خبر کا فعل اور اسم سے مقدم ہونا۔ عالما کان زید
ھولاء ایاکم کانوا یعبدون۔

(20) وہ افعال ناقصہ جو صار کے معنی میں ہیں؟

وہ افعال ناقصہ جو صار کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔
کان۔ اصبح۔ اضحی۔ ظل، امسی۔
جیسے وبست الجبال بسا فکانت ھباء منبثا وکنتم ازواجا ثلاثۃ
فاصبحتم بنعمتہ اخوانا۔ ظل وجھہ مسودا۔

اقسام

(21) کان کی کتنی حالتیں ہیں؟

عربی میں کان کی تین اقسام ہیں

1. ناقصہ: یہ اسم اور خبر کا محتاج ہوتا ہے کان زیدٌ قدیرًا

(2) تامہ: ~~یہ فاعل کا محتاج ہوتا ہے~~ جو اسم مرفوع کے ساتھ مل کر تام ہو جائے خبر کی ضرورت نہ ہو جیسے وان کان ذو عسرۃ

(3) زائدہ:
اسکا مطلب یہ ہے کہ اسکے ساقط کر دینے سے جملہ کے معنی میں کوئی اثر نہ پڑے
ایسے نہ اسم کی ضرورت ہوتی ہے نہ خبر کی

(22) کان کے زائدہ ہونے کی شرائط!

کان کے زائدہ ہونے کی دو شرائط ہیں۔

(1) لفظ ماضی کے ساتھ ہو یعنی کان ہو، یکون نہ ہو۔

(2) کان ایسی دو چیزوں کے درمیان ہو جو لازم وملزوم ہو اور جار، مجرور نہ ہو
جیسے ما کان احسن زیداً۔

(23) کان کے ن کے حذف کی شرائط؟

پانچ شرائط ہیں

(1) مضارع کے لفظ کے ساتھ ہو (2) مجزوم ہو۔ (3) اس پر وقف کیا گیا ہو (4) وہ ضمیر نصب کے ساتھ متصل ہو۔

(5) ساکن کے ساتھ متصل نہ ہو۔

جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے:
ولم اک بغیا۔ اصل میں لم اکن تھا۔

(24) لا نافیہ کے عمل کی شرائط؟

لا نافیہ لیس کی طرح عمل کرتا ہے اسکے لیے چار شرائط ہیں
(1) اس کا اسم مقدم ہو... (2) اسکی خبر کے ساتھ الا ملا ہوا نہ ہو
(3) اسم اور خبر نکرہ ہوں (4) اور یہ شعر کے اندر ہو نثر میں نہ ہو
اسی وجہ سے اس میں عمل دینا جائز نہیں ہے
لا افضل منک احداً - لا زیدٌ قائمٌ ولا عمرو۔

(25) اِنَّ کی خبر کا درمیان لانا اور مقدم کرنا؟

ان کی خبر کا عامل اور اسم کے درمیان لانا جائز نہیں ہے۔ ~~اور~~ ہے
خبر کا عامل اور اسم سے مقدم جائز نہیں ہے
یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اِنَّ قائمٌ زیداً
اسکی وجہ یہ ہے کہ کان فعل ہے اور ان حرف ہے اور افعال میں حروف
کی بنسبت زیادہ قدرت ہوتی ہے
لیکن جب خبر ظرف یا جار مجرور ہو تو پھر درمیان لانا جائز ہے
کیونکہ ان میں گنجائش ہے
جیسے اِنَّ لدینا انکالاً وجحیماً

(26) اِنَّ کے ہمزہ کے مکسور ہونے کی صورتیں؟

1۔ جب وہ ابتدائے جملہ میں واقع ہو جیسے اِنَّا انزلناہ
(2) جب وہ قسم کے بعد واقع ہو جیسے لیس والقرآن الحکیم - اِنَّک لمن المرسلین
(3) قول کے ساتھ حکایت بیان کی گئی ہو جیسے قال انی عبداللہ
(4) وہ لام کے بعد واقع ہو جیسے واللہ یعلم انک لرسولہ

(26) لا نفی جنس کی شرائط

لا نفی جنس اسم کو نصب دینے اور خبر کو رفع دینے میں ان کی طرح ہے

اسکی تین شرائط ہیں

(۱) لا نفی جنس کا ہو۔

(۲) اسکے دونوں معمول (اسم اور خبر) نکرہ ہوں۔

(۳) لا کا اسم مقدم اور خبر مؤخر ہو۔

Scanned with CamScanner